FFC

فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ

سونا

یوریا

سونا
یوریا
SOIL & WATER
فارم ایڈوائزری سنٹر
Ph. 061-6353002-3
ملتان
فارم ایڈوائزری سنٹر
فارم ایڈوائزری سنٹر

نمائشی پلاٹ

نمائشی پلاٹ

یومِ کاشتکاراں
FFC
فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ

سونا
یوریا

آم کی کاشت

پھلوں میں آم کو غذائیت اور لذت کے لحاظ سے ایک منفرد مقام حاصل ہے مخصوص غذائی وطبی فوائد کی وجہ سے یہ دنیا میں مشہور اور پاکستان کی پہچان ہے۔ ہمارے برآمد کنندگان ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کے متعارف کردہ معیار پر پورا اُترنے کی کامیاب کوشش کر رہے ہیں۔ اس لیے بیرون ملک پاکستانی آم کی مانگ اور برآمدات میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ ان معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے ایف ایف سی کاشتکاروں کو باغات کی بہتر دیکھ بھال، پھلوں کی برداشت، گریڈنگ، پراسیسنگ، پیکنگ، نقل وحمل اور سٹوریج جیسے امور کی جدید سفارشات سے آگاہی دے رہی ہے۔ فوجی فرٹیلائزر کمپنی کے باغات پر تجربات اور مشاہدات سے یہ بات واضح ہوئی ہے کہ اگر جدید کاشتی امور پر عمل کیا جائے تو باغات کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کر کے اور پھل کی کوالٹی کو مزید بہتر بنا کر برآمدات میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

زمین کا انتخاب

- آم کلراٹھی اور سیم زدہ زمینوں کے علاوہ تقریباً تمام اقسام کی زمینوں میں کاشت کیا جاسکتا ہے مگر بہتر پیداوار کے حصول کیلئے زرخیز میرا زمین جس میں پانی کا نکاس بہت اچھا ہو مناسب ہے۔
- ایسی زمین کا انتخاب کیا جائے جہاں تقریباً 6 فٹ کی گہرائی تک ریت، کنکر یا سخت تہہ نہ ہو۔

داغ بیل و پودے لگانا اور آم کی سفارش کردہ اقسام

- آم کے پودے دو موسموں یعنی موسم بہار (فروری-مارچ) اور موسم خزاں (اگست- ستمبر) میں لگائے جاتے ہیں۔ موسم بہار میں لگائے گئے پودے زیادہ کامیاب ہوتے ہیں۔
- پاکستان میں آم کی کاشت والے علاقوں میں موسم گرما میں شدید گرمی پڑتی ہے جبکہ موسم سرما میں بعض اوقات درجہ حرارت نقطہ انجماد سے گر جاتا ہے اور آم کے باغات خصوصاً چھوٹے پودے شدید موسمی حالات کو برداشت نہیں کر پاتے اور بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔
- مذکورہ موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ چھوٹے اور درمیانے قد کی اقسام کو 20x15 فٹ جبکہ بڑے قد والی اقسام کو 27x22 فٹ پر کاشت کریں۔ مشرق سے مغرب فاصلہ شمال وجنوب کی نسبت 5 فٹ زیادہ رکھیں۔
- جدید تحقیق سے یہ ثابت ہوا ہے کہ 27x22 فٹ سے زیادہ فاصلہ مناسب نہیں۔ آجکل ہائی ڈینسٹی پلانٹیشن سے پودوں کی فی ایکڑ زیادہ تعداد میں کاشت (سمال ٹری سسٹم/STS) فروغ پا رہی ہے تاکہ ایکسپورٹ کوالٹی پیداوار کو بڑھایا جاسکے۔ پودوں کی اقسام اور پھیلاؤ کو مدنظر رکھتے ہوئے پودوں کا درمیانی فاصلہ کم کر کے پودوں کی فی

ایکڑ تعداد کو 300 تک بڑھایا جا سکتا ہے۔

- پودوں کی جگہ کی نشاندہی کرنے کے بعد جہاں پودا لگانا مقصود ہو وہاں 3x3x3 فٹ سائز کے گڑھے کھودے جائیں۔ گڑھا کھودتے وقت اوپر کی تقریباً ایک فٹ مٹی باقی مٹی سے الگ رکھیں۔ گڑھوں کو 2 تا 3 ہفتے کھلا رہنے دیں اور پھر گڑھوں کو اوپر والی ایک فٹ مٹی، بھل اور گوبر کی گلی سڑی کھاد کے ساتھ برابر مقدار میں اچھی طرح ملا کر بھر دیں اور فوری طور پر آبپاشی کریں۔
- گڑھے کی بھرائی کرنے اور دو دفعہ آبپاشی کے بعد وتر آنے پر گڑھوں کے درمیان پودا لگائیں اور پھر چاروں اطراف والی مٹی کو اچھی طرح دبا دیں۔ آبپاشی کے بعد وتر آنے پر پودے کے اردگرد تمام دراڑوں کو گوڈی کرکے مٹی سے بھر دیں۔
- پاکستان میں آم کی 150 سے زائد اقسام پائی جاتی ہیں جن میں سے درج ذیل سات اقسام ایسی ہیں جو تجارتی پیمانے پر کاشت ہوتی ہیں۔ ان کا انتخاب مقامی اور غیر ملکی مارکیٹ میں مقبولیت کی بنا پر ہوا ہے۔
لنگڑا، سندھڑی، ثمر بہشت چونسہ، چونسہ سفید (لیٹ)، انور رٹول، دوسہری اور رٹول نمبر 12 ۔
نئ اقسام میں چناب گولڈ (لیٹ سندھڑی) اور عظیم چونسہ تیزی سے پھیل رہی ہیں۔
- ہمیشہ ایک سے زیادہ اقسام کاشت کریں اور ہر قسم کو الگ الگ پلاٹ میں لگائیں۔

کھادوں کا متناسب استعمال

کھادوں کی مقدار کا انحصار پودوں کی عمر، پودے کا قد، زمین کی زرخیزی، پیداواری ہدف اور آب و ہوا پر ہوتا ہے۔ پھل دار پودوں کو دوسری فصلوں کی نسبت خوراک کی زیادہ مقدار میں ضرورت ہوتی ہے۔ لہٰذا کاشتکاروں کو یہ سوچ بدلنی چاہیے کہ باغات میں کم کھاد ڈالنے سے وہ مسلسل اچھی پیداوار لے سکیں گے۔ نیز جن باغات میں اجزائے صغیرہ کی کمی ہو وہاں انکا استعمال زمین میں یا پودے پر سپرے کی صورت میں کیا جائے۔ عمومی سفارشات کی روشنی میں کھادیں مندرجہ ذیل جدول کے مطابق استعمال کریں:

(کلوگرام فی پودا سالانہ)

پودے کا قد/عمر	گوبر کی کھاد	سونا یوریا	سونا ڈی اے پی	ایف ایف سی ایس او پی	یا	ایف ایف سی ایم او پی
چھوٹا درخت (1 تا 5 سال تک)	10	1	1	1		$\frac{3}{4}$
درمیانہ درخت (6 تا 10 سال تک)	25 سے 40	$1\frac{3}{4}$	$1\frac{1}{2}$	$1\frac{1}{2}$		$1\frac{1}{4}$
بڑا درخت (10 سال سے زیادہ)	60 سے 120	$2\frac{1}{4}$	$2\frac{1}{4}$	2		$1\frac{3}{4}$

- دو سال سے کم عمر پودوں کو حسب ضرورت کھاد دیں۔

سونا یوریا

کھاد دینے کا وقت اور طریقہ

گوبر کی گلی سڑی کھاد پھول نکلنے سے دو ماہ قبل ڈالیں جبکہ تمام سونا ڈی اے پی، آدھی مقدار ایف ایف سی ایس او پی یا ایف ایف سی ایم او پی اور $\frac{2}{3}$ مقدار سونا یوریا کھاد پھل کی برداشت کے فوراً بعد ڈالیں۔ بقیہ $\frac{1}{3}$ مقدار سونا یوریا کھاد پھول آنے پر جبکہ بقیہ آدھی مقدار ایف ایف سی ایس او پی یا ایف ایف سی ایم او پی پھل شروع ہونے پر ڈالیں۔ اگر پھل توڑنے کے بعد پودے کمزور ہوں اور ان پر نئی شاخوں کی تعداد کم ہو تو سونا یوریا کی کچھ مقدار یعنی سفارش کردہ مقدار کا $\frac{1}{4}$ حصہ موسم برسات میں ڈالیں۔

آم کے باغات میں اجزائے صغیرہ کی کمی کو پورا کرنے کے لیے درج ذیل اجزائے صغیرہ والی کھادوں کا استعمال تجزیہ اراضی کے مطابق کریں:

اجزائے صغیرہ والی کھادیں	مقدار (گرام فی پودا)	طریقہ استعمال
سونا زنک (27%)	200 سے 250	تمام اجزائے صغیرہ والی کھادیں گوبر والی کھاد کے ساتھ یا مٹی میں ملا کر پودوں کے پھیلاؤ کے نیچے زمین میں ملا دیں۔
سونا بوران (10.5%)	75 سے 100	
کاپر سلفیٹ (24%)	50 سے 75	
مینگانیز سلفیٹ (25%)	60 سے 100	
فیرس سلفیٹ (19%)	250 سے 350	

آبپاشی و شاخ تراشی

- آم کے باغات میں پھول بننے کے عمل سے لے کر پھل کی برداشت تک مناسب آبپاشی کو یقینی بنائیں۔ پھل دار پودوں کو اکتوبر تا دسمبر (خوابیدگی) کے مہینوں میں پانی نہ دینا زیادہ مفید ہے۔ اس سے درخت کی نباتاتی نشوونما مناسب وقت پر ہوتی ہے اور بور بھی زیادہ آتا ہے۔ البتہ پھل بننے کے بعد آبپاشی میں کمی نقصان کا باعث بنتی ہے کیونکہ اس سے پھل کا کیرا زیادہ اور جسامت چھوٹی رہتی ہے۔ کورے کے امکان کے پیشِ نظر ہلکی آبپاشی کریں۔
- شاخ تراشی ہر سال پھل توڑنے کے بعد کرنی چاہیے۔ بیماری سے متاثرہ کیڑوں سے حملہ شدہ، سوکھی اور کمزور شاخیں کاٹ دیں۔ اِس طرح پودے کی جسامت کو کنٹرول کرنے کیلئے حسبِ ضرورت اِن کی سائیڈوں اور اوپر سے بھی کٹائی کریں۔ بٹور والی شاخوں کو کاٹ کر جلا دیں یا زمین میں دبا دیں۔ زمین پر لگنے والی شاخوں کو بھی کاٹیں کیونکہ یہ شاخیں آم کی گدھیڑی کو درخت پر چڑھنے میں مدد دیتی ہیں۔ شاخ تراشی کے بعد پودے پر پھپھوندی کش زہر کا سپرے ضرور کریں۔

سونا یوریا

نقصان دہ کیڑے اور بیماریوں کا انسداد

آم کے پودوں اور پھل پر مختلف اقسام کی بیماریوں اور کیڑوں کا حملہ ہوتا ہے۔ جو پیداوار کو متاثر کرنے کے ساتھ ساتھ پودوں کو بھی نا قابل تلافی نقصان پہنچاتے ہیں۔ اِن نقصان دہ کیڑوں میں پھل کی مکھی اور فروٹ بورر کا بروقت تدارک بہت اہم ہے جس کے باعث پھل کا معیار خراب ہونے کی وجہ سے اِس کی برآمد متاثر ہوتی ہے۔ آم کے باغات میں کسی بھی قسم کے کیڑوں اور بیماریوں کے بروقت تدارک کیلئے آپ ایف ایف سی کے زرعی ماہرین یا ہیلپ لائن 0800-00332 سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

پھل کی برداشت اور دیکھ بھال

پھل کو پودے سے توڑنے کے بعد کھانے کی میز تک بالکل ٹھیک حالت میں پہنچانے کے لیے درج ذیل سفارشات پر عمل پیرا ہونا ضروری ہے تا کہ زیادہ منافع حاصل کیا جا سکے:

- پھل نہ تو کچا توڑا جائے اور نہ ہی پکے ہوئے پھل کو زیادہ دیر تک درخت پر رہنے دیں۔ عام طور پر پھول سے پھل بننے تک 120 سے 150 دن درکار ہوتے ہیں۔ جو کہ مختلف اقسام میں مختلف ہیں۔
- برداشت کے وقت آم کے ساتھ ڈنڈی کی لمبائی 4 سے 5 انچ رکھیں۔
- آم کو جھٹکے کے ساتھ نہ توڑیں بلکہ کٹر یا قینچی سے کاٹیں اور تھیلے میں ڈال کر نیچے لائیں۔
- پھل کو ہمیشہ صبح کے وقت برداشت کریں تا کہ پھل توڑتے وقت یہ ٹھنڈا ہو۔ آم کی بعد از برداشت سنبھال میں ڈی سیپنگ (ڈنڈی کاٹ کر رطوبت نکالنا) ایک انتہائی اہم قدم ہے۔ ڈی سیپنگ کیلئے لوہے کے فریم استعمال کئے جاتے ہیں۔
- آم کو پھپھوندی کی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے پھپھوندی کش دوائی ملے گرم پانی میں کچھ دیر کے لیے ڈبو دیں۔ گرم پانی کا طریقہ صرف ان آموں کے لیے استعمال کریں جو پختگی کے قریب نہ ہوں۔
- پھل کی درجہ بندی بالحاظ وزن، قسم، رنگ اور جسامت کریں اور پھر گتے کے مضبوط ہوادار ڈبوں میں پیک کر کے منڈی اور کولڈ سٹور تک پہنچا دیں۔
- ڈبوں پر ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (WTO) کے اصولوں کے مطابق لیبل لگائیں تا کہ یہ برآمد بھی کیا جا سکے۔

کاشتکاروں کے نام اہم پیغام

پانی کے محدود ذخائر کہیں ہماری لاپرواہیوں کی نذر نہ ہو جائیں اِس قیمتی دولت کو ضائع ہونے سے بچائیں۔

سونا
یوریا

فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ

مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، 11 شارع ایوانِ صنعت و تجارت، لاہور۔ فون: 042-36369137-40

ہیلپ لائن: **0800-00332**

E-mail: ts_lhr@ffc.com.pk   Website: www.ffc.com.pk

ریجنل دفاتر:

لاہور	لاہور ٹریڈ سنٹر، 11 شارع ایوانِ صنعت و تجارت، لاہور۔ فون: 042-36369137-40
فیصل آباد	ہاؤس نمبر 786، گلی نمبر 5، ضیاء ٹاؤن، ایسٹ کینال روڈ، فیصل آباد۔ فون نمبر 041-8520113
پشاور	9-بی، رفیق لین، پشاور کینٹ۔ فون: 091-5271061
سرگودھا	ہاؤس نمبر 1، بلال پارک مراد آباد کالونی عقب باجوہ سٹی سنٹر، یونیورسٹی روڈ، سرگودھا۔ فون: 048-3210583
ساہیوال	77-بی، کنال کالونی فرید ٹاؤن روڈ، ساہیوال۔ فون: 040-4227142
ملتان	علی مسکن، ڈسٹرکٹ جیل روڈ، ملتان۔ فون: 061-6304081
بہاولپور	ہاؤس نمبر 39-اے، ٹیپو شہید روڈ، ماڈل ٹاؤن اے، بہاولپور۔ فون: 062-2881717
وہاڑی	ہاؤس نمبر 125، ایس بلاک شرقی کالونی، وہاڑی۔ فون: 067-3361559
ڈی جی خان	3-سی، خیابان سرور، ملتان روڈ، ڈی جی خان۔ فون: 064-2401700, 2401701
رحیم یار خان	37-اے، علی بلاک، عباسیہ ٹاؤن رحیم یار خان۔ فون: 068-5900740
حیدر آباد	بنگلہ نمبر 208، ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی فیز 2، حیدر آباد۔ فون: 022-2108032
نواب شاہ	نواب شاہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی نزد تھیلیسیمیا سنٹر، نواب شاہ۔ فون: 0244-361117
سکھر	بنگلہ نمبر 247-248/B، فرینڈز ہاؤسنگ سوسائٹی، اُخوت نگر، ایئرپورٹ روڈ، سکھر۔ فون: 071-5815173

فارم ایڈوائزری سنٹرز:

سرگودھا:	نزد پرائم کاسل، 9 کلومیٹر، لاہور روڈ، سرگودھا۔ فون: 0342-9231070
شیخوپورہ:	موٹر وے انٹرچینج، $1\frac{1}{2}$ کلومیٹر، گوجرانوالہ روڈ، شیخوپورہ۔ فون: 0330-9351111
ملتان:	نزد ابن سینا ہسپتال، سدرن بائی پاس، ملتان فون: 061-6353002, 6353003
رحیم یار خان:	نزد زرعی ترقیاتی بینک بلمقابل ڈائیوو بس ٹرمینل، کے ایل پی روڈ، چوک بہادر پور، رحیم یار خان فون: 068-5674080, 068-5674068
حیدر آباد:	$1\frac{1}{2}$ کلومیٹر حیدر آباد میرپور خاص روڈ ٹول پلازہ، ڈیتھا، حیدر آباد۔ فون: 0333-4411477

سونا®
یوریا

مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، شارع ایوانِ صنعت و تجارت، لاہور فون:042-36369137-40

Email: ts_lhr@ffc.com.pk Website: www.ffc.com.pk